سوال

میں نصرانی عورت ہوں اورایک مسلمان سے نکاح متعہ کیا ہے ، جب ہم نے نکاح متعہ کے بارہ میں گفتگو اور مناقشہ کیا تو وہ مجھے کہنے لگا کہ جب عقد نکاح میں لکھا ہو اس کا میرے ساتھ ہم بستری کرنا جائز ہے ، میں یہ جاننا چاہتی ہوں کہ آیا یہ بات صحیح ہے ؟ جب کسی کے لیے بھی عورت کو چھونا جائز نہیں تو اس شخص کے لیے جماع کس طرح جائز ہے ؟ مجھے تو اس کی سمجھ نہیں آئی ۔ نکاح متعہ میں اور کونسی اشیاء جائز ہیں اور کونسی جائز نہیں ؟

جواب

الحمد للہ

حقیقی طور پر ہمیں تو اس سوال کے مضمون سے بہت ہی دکھ ہوا ہے کہ اے سائلہ دھوکہ اور فراڈ اور جھوٹ کا شکار ہوئی ہے یا پھر آپ اس شریر قسم کے شخص کی جہالت کی قربانی بن گئی ہیں ۔

نکاح متعہ تو شریعت اسلامیہ میں حرام ہے اور اب شریعت اسلامیہ اسی پر قائم ہے ، کیونکہ اس نکاح کے بارہ میں سب سے آخری حکم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی ہے ہے کہ یہ حرام ہے ۔

امام مسلم رحمہ اللہ تعالی اپنی صحیح میں ذکر کرتے ہیں :

نکاح متعہ کا بیان ، اور اس کا بیان کہ یہ مباح کیا گیا اور پھر اسے منسوخ کردیا گیا پھر مباح کیا گیا اور پھر دوبارہ منسوخ کردیا گیا اور اس کی حرمت اب قیامت تک برقرار رہے گی ۔

ایاس بن سلمہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عام اوطاس (یعنی اوطاس کے سال) میں تین دن کے لیے متعہ کی اجازت دی اور پھر اس سے منع کردیا ۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (2499) ۔

ربیع بن سبرہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح کے دن عورتوں سے متعہ کرنے سے منع فرمادیا تھا ۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (2506) ۔

وہ بیان کرتے ہیں ہیں کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے متعہ سے منع کردیا اور فرمایا :

(خبردار ! آج سے لیکر قیامت تک یہ حرام ہے ، اور جس نے بھی کچھ دیا ہے وہ واپس نے لے) صحیح مسلم حدیث نمبر (2509) ۔

علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے زمانہ میں عورتوں سے متعہ کرنے اور گھریلو گدھوں سے منع فرمادیا ۔

اسے امام ترمذی رحمہ اللہ تعالی نے روایت کیا اور کہا کہ علی رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث حسن صحیح ہے اور صحابہ کرام اور دوسرے اہل علم کے ہاں عمل بھی اسی پر ہے ۔ ۔ امام نووی ، ابن مبارک ، امام شافعی ، امام احمد ، اور اسحاق رحمہم اللہ تعالی کا بھی یہی قول ہے ۔ دیکھیں سنن ترمذی حدیث نمبر (1040) ۔

جس شخص نے آپ سے دھوکہ کیا ہے یا تو یہ خبیث رافضی شیعہ ہے جو اپنے فرقہ کے دین پر چل رہا ہے جو نکاح متعہ کو حلال قرار دیتے ہیں جسے اسلام نے حرام کیا ہے ، یا پھر یہ فاسق قسم

کا مسلمان ہے ، جواپنی خواہش پوری کرنے کےلیے اسے فرصت سمجھتے ہوئے اس پر عمل کررہا ہے ، اوریا پھر یہ اس کے حکم سے جاہل ہے اسے اس کے بارہ میں ضروری ہے کہ وعظ و نصیحت کی جائے اوراس کا حکم بتایا جائے ۔

ہم سوال کرنے پر آپ کے مشکور ہیں اوراسے فرصت سمجھتے ہوئے آپ کودین اسلام کی دعوت دیتے ہیں جو کہ دین حق اوردین صحیح ہے جوایسا نظام لایا ہے جس میں عزتیں اورجان بھی محفوظ رہتی ہیں ، آپ کو قبول اسلام کے متعلق معلومات اسی ویب سائٹ کی پہلے صفحہ پر ہی موضوعات والی جگہ پر ملیں گے آپ اس کا مطالعہ کریں ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کوخیر وبھلائی کی توفیق عطا کرے اورہر برائی اور شریر لوگوں سے آپ کی حفاظت فرمائے ۔

اللہ تعالی اپنے نبی مختار صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

6595